احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 16/اکتوبر 2006ء 22 رمضان 1427 ہجری 16 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 234

عظیم کامیابیاں

ڈبلیو منٹگمری واٹ اپنی کتاب ''محمد ایٹ مدینہ،، میں رقمطراز ہے:۔

جتنا ایک انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ابتدائی اسلام کی تاریخ پر غور کرتا ہے اتنا ہی وہ آپؐ کی وسیع کامیابیوں کو دیکھ کر محوِ حیرت ہو جاتا ہے۔ حالات نے آپ کو وہ موقع دیا جو بہت کم ہی کسی کو میسر آیا ہوگا تاہم آپ کی ذات زمانے کے جملہ تقاضوں پر پوری اترتی تھی، غیب پر اطلاع پانے، مدّبر اور منتظم ہونے کے علاوہ اگر آپ کا اس بات پر محکم ایمان نہ ہوتا کہ خدا نے آپ کو بھیجا ہے تو انسانی تاریخ کا ایک قابل ذکر باب ضبط تحریر میں آنے سے رہ جاتا۔

(W.Montgomery Watt, Muhammad at Medina, Page:336)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دو زمانے

خدا تعالےٰ نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصوں پر منقسم کر دیا۔

ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتحیابی کا۔ تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خُلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خُلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے۔ سو ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرہ برس تک مکہ معظّمہ میں شامل حال رہا۔ اس زمانہ کی سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں یعنی خدا پر توکل رکھنا اور جزع فزع سے کنارا کرنا اور اپنے کام میں سست نہ ہونا اور کسی کے رُعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت کو دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا۔

اور پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ، تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلےٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کثیر کفار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا۔ ان کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقۃً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پرانے کینے یکلخت دور ہو گئے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 447)

حضور انور ایدہ اللہ کا
درس القرآن ودعا

مورخہ 23۔اکتوبر 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفضل لندن میں درس القرآن دینگے اور دعا کروائیں گے۔ ایم ٹی اے پر درس القرآن براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4:00 بجے نشر ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ
بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

شادی کے موقعہ پر بیٹی کیلئے حقیقی تحفہ

مکرم حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس کا بیٹی کی شادی پر خط

ماریشس میں ہمارے بزرگ مربی مکرم حافظ جمال احمد صاحب نے اپنی صاحبزادی کی شادی وہیں کی تھی اور ماشاءاللہ آج ان کی بہت سی اولاد وہاں جماعت کی فعال خدمت کر رہی ہے۔مکرم حافظ صاحب نے اپنی صاحبزادی کی شادی پر انہیں ایک خط لکھا تھا جو احباب کے افادہ کیلئے ارسال ہے۔

(مرسلہ : مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب)

میری پیاری بیٹی امینہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا نے بیٹیوں کو ماں باپ کے گھر میں رہنے کیلئے نہیں بنایا۔ بلکہ ماں باپ ان کو دوسروں کے گھر آباد کرنے کیلئے پالتے ہیں۔جب تمہارا وقت آپہنچا کسی دوسرے گھر کی تم رونق بنو اور خدا کے فضل سے تم جوان ہوگئیں۔تو میں نے بہت دعاؤں اور استخارہ کے بعد تمہاری شادی کا بندوبست کر دیا۔ جہاں تک مجھ سے ہوسکا میں نے تم کو دوسرے کی امانت سمجھ کر محض خدا کے فضل سے تمہاری ہر طرح کی حفاظت اور پرورش کی اور اب تمہاری شادی کر کے تم کو بظاہر مسٹر محمد سلیمان تیجو کے اور بباطن ارحم الراحمین خدا کے سپرد کرتا ہوں۔ بیٹی جس خدا نے تم کو پیدا کیا ہے اس کو کبھی بھی نہ بھولنا۔ وہ بھی تم کو کبھی نہ بھولے گا۔ کوئی نماز ضائع نہ ہونے دینا اور کوشش کرنا کہ تمہارا شوہر بھی نمازی بن جائے اور روزانہ صبح کی نماز کے بعد قرآن شریف کی تلاوت بھی ضرور کرتی رہنا۔اور پھر خدا کے بعد اپنے خاوند کی پوری پوری اطاعت کرنا اور اپنی خوشی پر اس کی خوشی مقدم کرنا۔خاوند کی مرضی کے خلاف کسی بات پر زیادہ ضد نہ کرنا اور اس کی طاقت سے بڑھ کر کسی قسم کے خرچ کا بوجھ بھی اس پر نہ ڈالنا۔ جو خدا کھانے پینے پہننے کو دے اس پر خدا کا شکر ادا کرنا اپنے خسر کی باپ کی طرح عزت کرنا اور اس کو ہر طرح کے آرام پہنچانے اور اس کی خدمت کا خیال رکھنا۔اور اپنے خاوند کے تمام رشتے داروں سے بھی عزت کے ساتھ پیش آنا۔کوئی چیز بھی زیادہ حرص سے اور جلدی جلدی نہ کھانا۔ بلکہ تسلی سے خوب چبا کر کھانا۔ اور دانتوں کو ہمیشہ خوب صاف رکھنا۔ بدن کا کپڑا پرانا بھی ہو تو خوب صاف رکھنا۔ میلا رہنے کی کبھی عادت نہ ڈالنا۔ گھر کی ہر ایک چیز کی ایک جگہ مقرر کر چھوڑنا۔تا اندھیرے میں بھی ضرورت پڑے تو تم کو فوراً مل جائے۔ کسی چیز کو بھی نکما سمجھ کر مت پھینکو بلکہ سنبھال کر رکھ چھوڑو چاہے معمولی ہو۔ وہ چیز ایک نہ ایک دن تمہارے کام آجائے گی۔ بیٹی خدا نہ کرے اگر تم کو کوئی تکلیف ہو۔تو بجائے ماں باپ کے پاس شکایت کرنے کے خدا کے آگے رونا۔اور اس سے دعا مانگنا کیونکہ وہ دعا کرنے والوں کے واسطے ماں باپ سے بہت زیادہ مہربان ہے۔ دعا بہت بڑی قیمتی چیز ہے اس کو کبھی بھی نہ چھوڑنا اور اپنی دعاؤں میں اپنے ماں باپ بھائی بہنوں کو بھی یاد رکھنا۔تم اپنے خداوند کو اگر خوش رکھوگی۔تو تمہارے خاوند کو بھی تم پر مہربان کر دے گا۔ اپنے خاوند کا اور اپنے گھر کا کوئی بھید کسی پر ظاہر نہ کرنا۔

کبھی تکبر نہ کرنا۔غریبوں بیواؤں سے نیک سلوک کرنا۔ اور ہمیشہ صدقہ خیرات کرتی رہنا۔ کیونکہ صدقہ ردّ بلا ہوتا ہے۔ہم نے اپنے خیال سے تمہاری اچھی جگہ شادی کر دی ہے اور جہاں تک ہمارا خیال ہے تمہارا خیال رکھے گا۔اور تمہیں کوئی تکلیف نہ پہنچنے دے گا اور خدا سے دعا ہے کہ ہمارے اس گمان کو ہماری امید سے بھی بڑھ کر ثابت کرے۔

بیٹی تم کو خدا کے فضل سے پال پوس کر۔اب اپنے گھر سے رخصت کرتے ہوئے ہمارے دل رنج محسوس کرتے ہیں۔مگر خدا کے حکم کے سامنے ہم مجبور ہیں۔خدا نے عورتوں کو اپنے خاوندوں کیلئے بنایا ہے اور ان کی حقیقی خوشی اگر خدا چاہے تو خاوندوں کے پاس رہنے میں ہوتی ہے۔تم کو اگر خاوند کی طرف سے کچھ جیب خرچ ملا کرے تو اس میں خدا کا حصہ رکھنا یعنی کم سے کم روپے پیچھے ایک آنا (چھ سینٹ) چندہ ضرور ادا کرنا۔ میں خود تو دسواں حصہ چندہ دیتا ہوں۔قادیان کی مقدس اور پاک بستی کو بھی کبھی نہ بھلانا۔ وہاں سے جو حکم آئے اس کو سر آنکھوں پر رکھنا۔ وہاں جانے کی ہمیشہ سچی خواہش دل میں رکھنا کیونکہ وہاں کی زندگی اور وہاں کی موت دونوں بہت بابرکت ہیں میں نے یہ خط آنکھ کے آنسوؤں سے لکھا ہے اور تمہارے لئے اور تمہارے خاوند کیلئے بہت دعا کی ہے میرے اس خط کو سنبھال کر رکھنا اور کبھی کبھی پڑھ لیا کرنا اور میری نصیحتوں پر عمل کرنا۔ خدا حافظ خدا تمہارے ساتھ ہو اور اس کی رحمت کے سائے کے نیچے پھلو اور پھولو اور سکھ پاؤ۔

والسلام

تمہارا سکھ چاہنے والا

تمہارا باپ حافظ جمال احمد

17 جون 1944ء

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل الدیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید کے والد مکرم رفیق احمد قریشی صاحب ابن مکرم بابو نذیر احمد دہلوی صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی مختصر علالت کے بعد مورخہ 7۔اکتوبر 2006ء کو بقضائے الٰہی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔آپ محترم بشیر احمد چغتائی صاحب مرحوم آف واہ کینٹ کے داماد تھے۔ مرحوم گوناگوں صفات کے مالک تھے۔آپ نہایت محبت کرنے والے اور جماعت کے فدائی وجود تھے۔ریڈیو پاکستان سے بطور سینئر پروڈیوسر ریٹائر ہوئے تھے۔ 50 سال سے زائد جماعت احمدیہ راولپنڈی میں خدمات کا موقع ملا۔ آپ سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع راولپنڈی رہے۔اس کے علاوہ حلقہ پشاور روڈ میں بھی مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پاتے رہے۔آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے 8۔اکتوبر بعد از نماز عصر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔آپ کے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ سلیمہ رفیق صاحبہ، تین بیٹیاں محترمہ سعدیہ لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ لطیف محمود صاحب، محترمہ عاصمہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود شرما صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع کراچی، مکرمہ سائرہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم کبیر احمد چغتائی صاحب کینیڈا، اور دو بیٹے مکرم شفیق احمد قریشی صاحب راولپنڈی اور مکرم نفیس احمد عتیق صاحب ربوہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں آپ کے بلندی درجات کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے نیز تمام پسماندگان کیلئے بھی صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب تقسیم انعامات

برموقع: سلام ٹیچرز ڈے

۞ امسال حکومت پاکستان کی طرف سے 5۔اکتوبر 2006ء کا دن اساتذہ کے دن کے طور پر منایا گیا۔ جس کا مقصد قومی سطح پر اساتذہ کی عظمت اور خدمات کا اعتراف کرنا تھا۔ضلعی حکومت جھنگ کی جانب سے مورخہ 5۔اکتوبر 2006ء کو سلام ٹیچرز ڈے کے سلسلہ میں جناح ہال جھنگ میں ایک پروقار تقریب زیر صدارت جناب صاحبزادہ حمید سلطان صاحب ناظم ضلع جھنگ منعقد ہوئی۔اس تقریب میں محکمہ تعلیم کے جملہ افسران، معززین شہر، کالجز کے پرنسپل صاحبان اور انٹرمیڈیٹ، میٹرک اور مڈل بورڈز کے امتحانات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء وطالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر نصرت جہاں انٹر کالج کے طالب علم عزیزم سہیل احمد کو اس سال جنرل سائنس گروپ میں فیصل آباد بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر سند امتیاز اور مبلغ -/3000 روپے نقد انعام سے نوازا گیا۔اسی طرح ضلع جھنگ کے تمام کالجز میں سے 4 کالجز کے پرنسپل صاحبان کو تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کی وجہ سے ضلع کے بہترین پرنسپلز کا اعزاز خصوصی سند امتیاز کی صورت میں عطا کیا گیا۔ نصرت جہاں انٹر کالج کے پرنسپل کو نمایاں خدمات کے اعتراف میں خصوصی بہترین کارکردگی کی سند امتیاز عطا کی گئی۔ خاکسار کی نمائندگی میں یہ سند مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نائب انچارج کالج سیکشن نے وصول کی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ کیلئے مبارک کرے اور ہمیشہ ہمیں کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازتا رہے۔آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ولادت

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مکرمہ نیلم وقار صاحبہ اہلیہ مکرم وقار احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو 15 جولائی 2006ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جو مکرم محمد الطاف تنویر صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم ممتاز اسلم صاحب مرحوم کا نواسہ ہے بچے کا نام عامر احمد تجویز ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم لقمان احمد بٹ صاحب ابن مکرم منصور احمد صاحب بٹ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم مصطفیٰ راشد صاحب بٹ ابن مکرم محمد الیاس بٹ صاحب احمد نگر موٹر سائیکل حادثہ میں دماغ میں شدید چوٹوں کی وجہ سے قومہ میں رہنے کے بعد مورخہ 17 ستمبر 2006ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئے۔مرحوم کی عمر 21 برس تھی نماز جنازہ مقامی مربی سلسلہ نے احمد نگر میں پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق اور اردو کے نامور شاعر

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب

پورا نام مختار احمد، تخلص مختار تھا۔ 1857ء کے قریب شاہجہانپور میں پیدا ہوئے۔ والد ماجد کا نام حافظ سید علی احمد میاں تھا جو اپنے دور کے جید عالم تھے۔ درس و تدریس مشغلہ تھا۔ والد ماجد متعدد کتب کے مصنف تھے۔ قرآن فہمی، فقہ اور حدیث میں خاص ملکہ حاصل تھا۔ دادا کا نام سید ضیاء الدین احمد تھا۔ آپ شاہجہانپور میں بہت بڑی جاگیر کے مالک تھے۔ دولت و ثروت کی ریل پیل تھی اور رؤسائے شاہجہانپور میں ممتاز حیثیت کے مالک تھے۔

شاعری کے لئے نہایت موزوں طبیعت پائی تھی۔ ابتداء میں کچھ اصلاح اپنے استاد حضرت فضل احمد سے لی بعد ازاں امیر مینائی سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ امیر مینائی کے شاگردوں میں آپ کو خاص مقام حاصل تھا۔ اس زمانہ کے نامور شعراء اور ادباء شعر و سخن اور ادب کے میدان میں آپ کی غیر معمولی لیاقت و قابلیت اور صلاحیت کے معترف اور قدردان تھے۔

ابتداء میں تعلیم گھر میں ہی حاصل کی۔ گھرانہ دیندار تھا۔ لہٰذا دین سے ہمیشہ شغف رہا۔ آپ کی نظم اور نثر ساری عمر تصوف، ادب روحانیات اور الٰہیات کے ابلاغ کیلئے وقف تھے۔ عام شعراء کی طرح وارفتگی کا اظہار آپ کے پاکیزہ کلام سے ہرگز نہ ہوتا تھا۔ قرآن مجید حفظ کیا۔ گھر میں نماز و دعا کے بعد بڑا مشغلہ باغبانی تھا۔ مکان پورا محل سرا تھا جس میں طرح طرح کے پھل دار درخت اور رنگ برنگ کے پھول لگا رکھے تھے۔ ان کی آبیاری نگہداشت اور حفاظت میں ایسا انہماک تھا جیسے کسی ماں کو اپنے عزیز بیٹوں سے ہوتا ہے۔

عین زمانہ شباب میں آپ کو کسی عزیز نے حضرت مسیح موعود کی ایک زیر طبع کتاب اور دیگر لٹریچر لا کر دیا۔ جس نے آپ کی زندگی کی کایا پلٹ دی۔ ایک علمی مسئلہ جو ایک عرصہ سے آپ کیلئے سوہان روح ثابت ہو رہا تھا اسے اس کتاب نے حل کیا۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کیلئے "وجدک ضالا فھدیٰ" کے الفاظ استعمال کئے ہیں اس کے عام معروف ترجمہ سے آنحضرتؐ کی کسر شان ہوتی تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ضال کے معنے محبت میں گم ہو جانے کے ہیں۔ جیسے کوئی انسان کسی کے فراق اور ہجر کی وجہ سے غم اور حزن کی وجہ سے وفور عشق و محبت کی وجہ سے کھوسا جاتا ہے یہی حال عشق ایزدی میں رسول اللہ ﷺ کا تھا۔ ورنہ آنحضرتؐ تو بادشاہ ہر دوسرا تھے۔ علم و فہم میں نکتہ منتہیٰ تھے۔ زمین میں خدا تعالیٰ کی تخلیق کا کامل و اکمل اور اتم نمونہ تھے۔ خود ہادیٔ برحق تھے۔ اس پر معرفت تحریر نے آپ کی روح گداز کر دی۔ اور بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کے مطالعہ کے بعد 1892ء میں بیعت کر کے داخل سلسلہ ہو گئے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ کو نافع الناس اور بابرکت زندگی عطا فرمائی۔

حضرت حافظ صاحب کے دربار کی عجیب شان خسروانہ تھی۔ پُر وقار گفتگو۔ باادب اہل مجلس، نفیس طبیعت لیکن سادگی ایسی کہ تمام بزرگوں کی یاد تازہ ہو۔ آخری دس پندرہ سال عموماً اپنی سریر پہ لیٹے لیٹے گزار دیئے طبیعت عموماً کمزور رہتی تھی۔ پیرانہ سالی کا تقاضا تھا لیکن دربار کی شان وہی تھی۔ آنے والوں کا ہمیشہ تانتا بندھا رہتا تھا۔ آپ کی محفل میں بیٹھ کر انسان روحانی سکون محسوس کرتا تھا۔ نہایت شستہ زبان اور روحانیت میں ڈوبا ہوا کلام ہر شخص کیلئے ایمان افزا ثابت ہوتا۔ طبیعت مزاج شناس تھی۔ محفل کے مطابق ایسے موضوع پہ گفتگو فرماتے جس سے چھوٹا بڑا ہر ایک لطف اندوز ہوتا۔ آپ اہل زبان تو تھے ہی لیکن عارف ربّانی ہونے کی وجہ سے آپ کے کلام میں ایسی حلاوت اور مٹھاس پیدا ہو جاتی تھی۔ کہ انسان اس پہ سر دھننے لگتا تھا۔ خصوصاً جب کوئی زیر دعوت دوست آپ کی مجلس میں بیٹھے ہوں تو پھر تو سماں بندھ جاتا تھا۔

شعر و شاعری میں آپ کے صحیح مقام کا علم کسی بڑے شاعر کو ہی ہو سکتا ہے۔ عموماً لوگ آپ سے اصلاح لیتے تھے۔ لیکن جن کی طبیعت اس فن کیلئے موزوں نہ ہوتی اسے روک دیتے۔ کہ یہ آپ کے بس کا کام نہیں۔ ہزاروں ہزار اشعار یاد تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے فارسی یا اردو اشعار پر اگر کوئی مخالف اعتراض کرتا تو جھٹ بیسیوں اشعار پرانے مستند شعراء کے کلام سے اسی بحر اور قافیہ کے پیش کر دیتے۔ محض اسی ایک مثال سے آپ کے وسعت مطالعہ اور ادب سے محبت کا علم ہو سکتا ہے۔ کئی دفعہ فرمایا۔ کہ ہم جب شعر کہتے ہیں تو پانچ دس شعر کہنا ہمارے اختیار سے باہر ہے۔ پھر تو ایک بارش برسنا شروع ہو جاتی ہے اور جب تک خود بخود سو پچاس شعر موزوں نہ ہو جائیں طبیعت سیر نہیں ہوتی۔

سلسلہ کے پرانے رسائل فاروق، الحکم اور الفضل میں آپ کی نعتیں اور حمد باری تعالیٰ سے معمور نظمیں آپ کے بلند مقام کی شاہد ناطق ہیں۔

لاہور میں قیام کے دوران کوئی غیر از جماعت عالم آپ سے استفادہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن عوام سے بہت ڈرتے تھے کہ کہیں مرزائی اور قادیانی مشہور نہ کر دیں۔ چنانچہ وہ کبھی رات کے اندھیرے میں کبھی علی الصبح آپ کے حضور حاضر ہوتے۔ آہستہ آہستہ جھجک دور ہوئی تو آزادانہ آنے لگے۔ اس پر حضرت حافظ صاحب نے یہ شعر فرمائے۔

نرالا مست ہوں واعظ بھی مشتاقانہ آتا ہے
کبھی چھپ چھپ کے آتا تھا اب آزادانہ آتا ہے
بڑی رنگینیاں ہیں یوں تو واعظ کی طبیعت میں
مگر منبر پہ آتا ہے تو معصومانہ آتا ہے
جواب لن ترانی اب نہ آئیگا نہ آتا تھا
تڑپنا جانتا ہوں نعرۂ مستانہ آتا ہے
ہوائے آب ودانہ میں جو اڑتے ہیں تو اڑنے دو
مرے لب تک تو خود اڑ اڑ کے آب ودانہ آتا ہے
نکل آیا ہے موقع آپ بیتی کیوں نہ کہہ ڈالوں
یہ فرمائش ہوئی ہے کیا کوئی افسانہ آتا ہے

آپ کی سب سے نمایاں صفت تعلق باللہ تھی جس کا اظہار آپ کے روئیں روئیں سے ہوتا تھا لیکن اس بلند مرتبہ کے باوجود شاذ بہت شاذ کبھی خود اس کا اظہار فرماتے۔ بہت کم گو، صاحب الہام و رویا و کشوف تھے آپ کے تعلق باری تعالیٰ کا اظہار ایک ذاتی واقعہ سے ہوتا ہے۔

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان ہو رہے تھے اور خاکسار بہت کثرت سے آپ کی خدمت میں دعا کیلئے عرض کرتا تھا۔ امتحان ختم ہوئے اور نتیجہ کا اعلان ہونے میں چند دن باقی تھے۔ ہم حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ میرے ساتھ ایک اور دوست بھی تھے۔ جو عموماً میرے ساتھ ہی جا کر دعا کی درخواست کرتے تھے۔ حضرت حافظ صاحب سے میں نے ہی انہیں متعارف کرایا تھا اور حضرت حافظ صاحب کی پرکشش شخصیت نے ان صاحب پر ایسا اثر کیا تھا کہ جونہی فرصت کا وقت ملتا سیدھے حضرت حافظ صاحب کے پاس پہنچتے اور جو خدمت ہوتی بخوشی انجام دیتے ہماری درخواست دعا پر حضرت حافظ صاحب نے غیر معمولی طور پر فرمایا۔ میاں جاؤ اور خوش رہو۔ تم امتحان میں پاس ہو گئے ہو۔ جب نتیجہ نکلا تو ایسا ہی ہوا۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہے تھے۔

میرے ایک اور عزیز دوست نے لندن میں حضرت حافظ صاحب کے تعلق باری تعالیٰ کا ذکر کیا۔ کہنے لگے میری والدہ حضرت حافظ صاحب کے زیر دعوت تھیں۔ میں نے اپنے خاندان میں چھوٹی عمر میں ہی احمدیت قبول کر لی تھی۔ سارے خاندان نے شدید مخالفت کی۔ آہستہ آہستہ والدہ ماجدہ احمدیت میں دلچسپی لینے لگیں۔ اور حضرت حافظ صاحب کے ہاں میرے ساتھ جاتیں اور اپنے استفسارات پیش کرتیں۔ اس بحث و مباحثہ میں کئی مہینے صرف ہوئے۔ آخر ایک روز گھر میں والدہ نے مجھے بلایا۔ اور بیعت فارم پر کر کے بند لفافہ میں ڈال کر مجھے دے دیا۔ اور کہا کہ حضرت حافظ صاحب کو دے آؤ۔ میں حاضر ہوا۔ اور لفافہ پیش کیا آپ نے خاموشی سے لے کے سرہانے کے نیچے رکھ دیا۔ میں نے عرض کیا حضرت آپ نے اسے کھول کر دیکھا نہیں کہ اس میں کیا ہے۔ فرمایا ہمیں معلوم ہے اس میں تمہاری والدہ کا بیعت فارم ہے پھر فرمایا۔ میاں یاد رہے "اگر ہم پر بارش نہیں پڑتی تو پھوار تو ضرور پڑتی ہے۔" گویا آپ کو کشفاً یا الہاماً خدا تعالیٰ نے قبل از وقت اس سارے واقعہ کی خبر دے رکھی تھی۔

حضرت حافظ صاحب کو خداداد ملکہ دعوت الی اللہ حاصل تھا۔ اس بڑھاپے اور ضعیفی کی عمر میں جس والہانہ جذبہ و جوش اور دلسوزی سے دعوت الی اللہ فرماتے تھے اسے دیکھ کے رشک آتا تھا باوجود اس کے کہ جسم بہت کمزور اور نحیف تھا پھر بھی آپ کی آواز میں گرج، شوکت، کشش جذب اور رعب امتیازی تھا جو آپ کے جوش دعوت کا آئینہ دار ہے۔ فرمایا کرتے تھے مخالف کی نفسیات کا مطالعہ ضروری ہے۔ ورنہ دعوت الی اللہ فائدہ مند نہیں ہوتی۔ کئی دفعہ فرمایا کہ زیر دعوت شخص میں تین باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ 1۔ جرأت 2۔ قوت موازنہ اور 3۔ متلاشی حق ہونا۔ فرمایا اگر کسی شخص میں جرأت کا فقدان ہو۔ تو باوجود سچائی کا علم ہو جانے کے وہ اس سے محروم رہتا ہے۔ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں کا خوف اظہار حق میں روک بن جاتا ہے۔ اسی طرح جس شخص کو قوت موازنہ حاصل نہ ہو۔ وہ اچھے اور برے، نیک اور بد کی تمیز ہی نہیں کر سکتا۔ اور جسے حق کی تلاش ہی نہیں وہ کسی چیز کو خاطر میں نہیں لاتا۔ اور بات کو سنی ان سنی کر دیتا ہے جب تک دل میں جستجو نہ ہو دعوت الی اللہ کا فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

حضرت حافظ صاحب کی وہ محفلیں بہت ہی دلچسپ اور رنگین ہوا کرتی تھیں جس میں کوئی زیر دعوت شخص بیٹھا ہو۔ بڑے بڑے مخالف آپ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتے تھے۔ دعوت الی اللہ کا ایک طریق یہ بھی تھا کہ مخالف کی کتاب زیر دعوت دوست کے ہاتھ میں پکڑاتے اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتاب ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے ہاتھ میں پکڑاتے اور خود زبانی حوالہ پڑھنا شروع کرتے اور ساتھ ساتھ پوچھتے کہ کیا یہ بات جو مخالف نے لکھی ہے حضور کی کتاب میں موجود ہے۔ دونوں کتب کا موازنہ زیر دعوت شخص کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ثابت ہوتا۔ اور اس طرح ایسے لوگوں کو حضور کی اصل تحریر پڑھنے کی طرف توجہ ہوتی۔

کئی بار فرمایا کہ اگر زیر دعوت شخص میرے پاس ایک دفعہ آنے کے بعد دوبارہ چلا آئے۔ تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ اب یہ احمدیت کی نعمت سے محروم نہیں

رہے گا۔ اور ہم نے اس کا نظارہ بیسیوں دفعہ دیکھا ہے کتنے ہی لوگ حضرت حافظ صاحب کے ذریعہ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ دعوت الی اللہ کے بارے میں فرماتے کہ مخالف کو ہمیشہ مسکت جواب نہیں دینا چاہئے کیونکہ مسکت جواب سے سلسلہ دعوت الی اللہ رک جاتا ہے۔ اسی طرح فرمایا۔ مناظرہ میں یہ کوشش نہیں کرنی چاہئے کہ مخالف کے ایک ایک اعتراض کا جواب دیا جائے بلکہ اس کے موٹے اور ٹھوس اعتراضات کا مدلّل جواب دینا چاہئے اس سے حاضرین زیادہ اثر لیتے ہیں۔

خلافت سے عشق اپنی انتہاء کو پہنچا ہوا تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات پر نوجوانوں کو خلافت سے گہرا تعلق پیدا کرنے کی تلقین اس کثرت سے کی کہ ابتدائی چند ہفتوں میں انہیں اسی موضوع پر بولتے ہوئے پایا۔ خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق اور محبت کرنے کی نصیحت فرماتے۔

ایک دفعہ فرمانے لگے کہ ہمیں تو انتخاب خلافت سے پہلے ہی علم تھا کہ کس نے خلیفہ بننا ہے۔ فرمایا انتخاب خلافت کے خصوصی اجلاس میں میرا بھی ایک ووٹ تھا۔ میں نے باسط کو بلایا (باسط مرحوم حضرت حافظ صاحب کے عزیزوں میں سے تھے اور سالہا سال تک حضرت حافظ صاحب کی خدمت کی سعادت حاصل کرتے رہے) اور کہا کہ جاؤ اور چوہدری اسد اللہ خان صاحب سے کہنا کہ جسے وہ اپنا ووٹ دیں گے میرا ووٹ بھی انہی کو دے دیں۔ اس پر باسط صاحب نے عرض کی کہ وہ کسے ووٹ دینگے۔ فرمایا میں نے ان کی طرف غور سے دیکھا اور کہا وہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو ووٹ دینگے اور وہی خلیفہ بنیں گے۔ انتخاب خلافت سے قبل حضرت حافظ صاحب کا یہ ارشاد اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ کو یہ علم خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوا تھا۔ اور ایسا ہی وقوع میں آیا۔

حضرت حافظ صاحب علالت اور ضعف کی وجہ سے خود بیعت خلافت ثالثہ کیلئے حاضر نہ ہو سکتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث از راہ شفقت آپ کے غریب خانہ پر تشریف لے گئے اور بیعت سے آپ کو سرفراز فرمایا۔

حضرت حافظ صاحب کو خدا تعالیٰ نے بہت لمبی زندگی سے نوازا۔ متعدد لوگ دلچسپی رکھتے تھے کہ آپ کی عمر معلوم کریں۔ فرمایا ایک دفعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تشریف لائے۔ میں کسی کام میں مصروف تھا۔ غالباً خط وکتابت کا کام تھا۔ حضرت میاں صاحب نے فرمایا۔ کہ آپ کی عمر کتنی ہے؟ آپ نے لکھتے لکھتے ہی جواب دیا۔ کہ اس سوال کا جواب نہیں دے سکتا۔ ایسا نہ ہو کہیں حضرت عزرائیل کو ہماری عمر کا علم ہو جائے اور بلاوا آ جائے۔ پھر فرمایا کہ میاں صاحب! میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بہت چھوٹی عمر میں جبکہ آپ چند سال کے تھے قادیان میں کھیلتے دیکھا ہے۔

فرمایا ایک دفعہ حضرت خلیفہ ثانی جبکہ بہت ہی چھوٹی عمر کے تھے اپنے گھر کے سامنے کھیل رہے تھے۔ حضرت خلیفہ اول وہاں سے گزرے میں بھی ساتھ تھا۔ حضرت خلیفہ اول پیار اور محبت سے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا میاں آپ یہاں کھیل رہے ہو۔ آپ کے ابا تو بہت محنت کرتے ہیں۔ اس پر حضرت خلیفہ ثانی نے فرمایا ہم بڑے ہو کر بہت کام کریں گے۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا ''تواڈھے پیو دا وی ایہی خیال اے'' یعنی حضرت مسیح موعود کا بھی یہی خیال ہے حضرت حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ مجھے پنجابی میں ''پیو'' (باپ) کے معنے نہ آتے تھے اس لئے مجھے کچھ سمجھ نہ آئی۔ میں نے کسی سے پوچھا کہ ''پیو'' کسے کہتے ہیں۔ اس پر مجھے حقیقت کا علم ہوا۔

حضرت حافظ صاحب نے اپنی عمر کے متعلق کسی کے سوال پر ایک معنی خیز شعر بھی فرمایا تھا جو حسب ذیل ہے۔ ؎

اس کا جواب پیر فلک ہی جو دے تو دے
کب سے ہوں کیا بتاؤں، چلا آ رہا ہوں میں

حضرت حافظ صاحب کو خدا تعالیٰ نے بہت اچھا حافظہ عطا فرمایا تھا۔ سالہا سال کی بیتی ہوئی باتیں جس تفصیل سے آپ کو یاد تھیں انسان سن کر دنگ رہ جاتا تھا گفتگو کسی موضوع پر ہو رہی ہو شکاریات، باغبانی، سیاست، الٰہیات، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، حضرت حافظ صاحب ایسی ایسی پر لطف باتیں سناتے کہ محفل کو چار چاند لگ جاتے جن لوگوں کا حافظہ اچھا تھا حضرت حافظ صاحب ان کی بہت تعریف فرماتے۔

ایک بار آپ نے محترم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم کے حافظہ کا ایک پر لطف واقعہ سنایا۔ فرمانے لگے۔ قادیان میں میں ایک دفعہ متعدد احباب کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ ہم نے دور سے حافظ صاحب کو آتے دیکھا اور احباب سے کہا کہ آپ میں سے کوئی میرا نام نہ لے۔ سب سلام کریں اور مصافحہ کریں اور میں خاموشی سے ہاتھ ملاؤں گا اور پھر دیکھیں گے کہ وہ ہمیں قوت لمس سے پہچان سکتے ہیں یا نہیں فرمایا سب دوستوں نے بلند آواز سے السلام علیکم کہہ کر مصافحہ کیا۔ بیچ میں ہم نے بھی چپکے سے مصافحہ کیا۔ حافظ صاحب چند ساعت کیلئے خاموش رہے اور پھر ہاتھ تھام کے کہنے لگے۔ ''حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب ہیں؟'' ان کے اس غضب کے حافظہ پر سارے لوگوں نے بہت داد دی۔

حضرت حافظ صاحب کے بلند روحانی مقام کا علم ایک اور واقعہ سے ہوتا ہے۔ آپ کی محفل میں دو چار بڑی عمر کے لوگوں نے ایک شخص کا ایسے الفاظ میں ذکر کیا جس سے اس شخص کی توہین ہوتی تھی اور یہ بات ''غیبت'' کے حکم میں آتی تھی۔ حضرت حافظ صاحب بیچ میں بولے اور فرمانے لگے۔ میاں کمزوری کس میں نہیں ہمیں تو اس شخص کی ایک خدمت کبھی نہیں بھولے گی ایک زمانہ میں ایک اخبار میں سیدنا حضرت مسیح موعود پر چند اعتراض کئے گئے۔ اس شخص نے چار اقساط میں ایسے دندان شکن جواب دیئے کہ دشمن کا منہ پھیر کے رکھ دیا۔ ان کی یہ خدمت سب باتوں سے فائق ہے حضرت حافظ صاحب کا یہ انداز بیان ایسا پر مغز تھا کہ حاضرین متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور جلد موضوع بدل گیا۔

بدظنی سے احتراز کی تلقین ہمیشہ فرمائی۔ فرمانے لگے ہجرت کے بعد جن دنوں لاہور میں قیام ہوا ایک صاحب ایک بہت بڑی رقم امانتاً میرے پاس رکھوا گئے۔ میں نے غسل خانہ کو محفوظ جگہ پا کر اخباروں کے ایک بڑے بنڈل میں یہ رقم سنبھال کر رکھ دی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ایک خاتون آئیں اور کہنے لگیں۔ حافظ صاحب! میں غسل خانہ میں نہا لوں؟ میری طبیعت پر یہ بات گراں گزری لیکن ان کی ضرورت کے خیال سے انکار کرنے میں بھی ندامت محسوس کرتا تھا بادل نخواستہ انہیں اجازت دے دی۔ وہ پردہ دار خاتون نہا کر چلی گئیں۔ چند روز بعد مجھے خیال آیا کہ رقم جو غسل خانہ میں رکھی ہے دیکھ تو لوں اب جو وہاں گیا، اخباروں کا بنڈل کھولا، رقم دیکھی تو موجود نہ تھی۔ بہت پریشان ہوا۔ ایسی خطیر رقم کا انتظام بھی میرے وسائل سے باہر تھا۔ گھبراہٹ تھی کہ دور ہونے کا نام نہ لیتی تھی۔ بار بار یہی خیال آتا تھا کہ اس ایک خاتون کے علاوہ غسل خانہ میں کوئی گیا نہیں کئی بار اخباروں کے بنڈل کی تلاشی لی لیکن مایوسی کے سوا کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ دل یہ نہیں چاہتا تھا کہ اس خاتون سے اس بارہ میں پوچھا جائے کیونکہ یہ ایک طرح سے الزام ٹھہرتا تھا۔ فرمانے لگے کہ بالآخر دل کو تسلی دی اور سوچنا شروع کیا کہ کہاں کہاں سے قرض لے کر یہ امانت چکائی جا سکتی ہے۔ آخر تھک ہار کر ایک بار پھر غسل خانہ میں گیا اور اخباروں کے بنڈل کو زور زور سے ہلا کر دیکھنا چاہا تو اچانک وہ رقم نیچے آ گری۔ خدا کا شکر ادا کیا کہ نقصان سے بچائے رکھا اور کسی معزز خاتون پر الزام بھی نہ لگا۔

فرمانے لگے۔ ہم نے اس واقعہ کا ذکر کسی سے نہ کیا۔ دراصل ہم نے یہ سبق حضرت خلیفہ اول سے سیکھا تھا۔ ایک بار کسی شخص نے حضرت خلیفہ اول کو کوئی صدری (یا فرمایا ٹوپی) تحفۃً پیش کی۔ اسے آپ نے اپنے کھیس میں رکھ دیا۔ وہ کھیس کئی تہوں والا تھا۔ بعد میں جو وہ چیز تلاش کی تو غائب تھی بہت تلاش کی لیکن بے سود مگر حضرت خلیفہ اول نے کسی سے اس کا تذکرہ نہ فرمایا۔ ایک عرصہ بعد اسی کھیس کو جو کھولا تو اس کی ایک تہہ سے وہ تحفہ برآمد ہو گیا۔

حضرت حافظ صاحب کو آم بہت مرغوب تھے۔ جن لوگوں کو آپ کے اس شوق کا علم تھا وہ اچھی قسم کے آم پیش کیا کرتے تھے۔ ایک بار آموں کا تذکرہ تھا۔ بیسیوں قسم کے آموں کا ذکر فرمایا۔ پھر فرمانے لگے غالب نے کہا ہے کہ ''آم میٹھے ہوں اور بہت ہوں'' فرمایا اگر میٹھا ہونا ہی آم کی نشانی ہے تو پھر اس کی جگہ شکر ہی کیوں نہ کھالی جائے اور ''بہت ہونا'' یا کم ہونا بھی کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ آم کا ایک خاص ذائقہ ہے اگر وہ ذائقہ ہو اور خواہ آم کم ہی دستیاب ہوں تو مزا ہے۔

ایک بار فرمایا۔ خدا تعالیٰ کتنا مہربان ہے ہمیں باپ دیا تو کامل، پیر دیا تو کامل (حضرت مسیح موعود) اور استاد دیا تو کامل (یعنی امیر مینائی)

عموماً لوگ استعداد کی کمی کی وجہ سے اشعار میں بعض اوقات صحیح الفاظ کا استعمال مروج طریق کے مطابق نہیں کر سکتے اور الفاظ میں کمی بیشی کر کے ردیف اور قافیہ اور وزن شعر میں مناسبت پیدا کر دیتے ہیں اور الفاظ میں تغیر کی وجہ ضرورت شعری قرار دیتے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت حافظ صاحب کا بیان فرمودہ ایک واقعہ دلچسپی کا موجب ہوگا۔ فرمایا ''مولانا شمس صاحب نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللہ والعرفان'' کی شرح تالیف کی اور نظر ثانی کیلئے ہمارے پاس لائے۔ ہم نے ایک جگہ لکھا ہوا پایا کہ ''حضرت مسیح موعود نے اس شعر میں یہ الفاظ ضرورت شعری کی وجہ سے استعمال فرمائے ہیں''۔

فرمایا۔ ہم نے یہ الفاظ کاٹ کر وہ پھینکے ہمارے لئے حضور کے بارے میں ایسے الفاظ کا استعمال ایک خاص وجہ سے گراں گزرا۔ فرمایا سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایک محفل میں جس میں میں بھی موجود تھا۔ فرمایا کہ ''اگر ضرورت شعری کی وجہ سے غلط شعر کہنا ہے اور غلط الفاظ استعمال کرنا ہیں تو ایسے شعر کے کہنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟''

ہمارے نوخیز شعراء اگر یہ نکتہ مدنظر رکھیں تو ان کی شاعری صحیح خطوط اختیار کر سکتی ہے۔

قرآن مجید سے حضرت حافظ صاحب کو خاص عشق تھا اس کا بے حد احترام فرماتے۔ راقم الحروف کو کچھ عرصہ آپ سے تجوید القرآن کے اسباق لینے کی سعادت ملی ہے۔ باوجود جسمانی کمزوری اور ضعف کے قرآن مجید پڑھتے اور پڑھاتے وقت اپنی چارپائی پر بیٹھ جاتے اور سر پر کوئی کپڑا ڈال لیتے۔ ایک روز میرے قرآن مجید میں آپ نے نشانی کے طور پر رکھا ہوا کاغذ کا ایک ٹکڑا دیکھا۔ غالباً یہ کسی اخبار یا رسالے کا حصہ تھا۔ فرمایا یہ قرآن مجید کے احترام کے خلاف ہے کہ اس میں ایسی چیز رکھی جائے۔ صاف ستھرا سفید کاغذ رکھنا چاہئے۔ پھر فرمایا کہ بعض اوقات قرآن مجید میں ابتداء میں مفسر کا نام اور مطبع وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ہم تو یہ پسند کرتے ہیں کہ ان چیزوں کا ذکر آخری صفحہ پر ہو نہ کہ ابتداء میں ان معمولی معمولی باتوں سے عاشق قرآن حضرت حافظ صاحب کے صحیح جذبات کی غمازی ہوتی ہے۔

حضرت حافظ صاحب کی روحانیت، للّٰہیت، تصوف، تقویٰ، پرہیزگاری، عاجزی، انکساری، بے نفسی، احمدیت کیلئے جوش، غریبوں کی دلجوئی اور ان سے ہمدردی، سلسلہ کے کارکنوں، مربیوں اور معلموں سے محبت، ان کا پُر جوش خیر مقدم اور دلی احترام، دعوت الی اللہ سے والہانہ لگاؤ، تربیت کا بے نظیر ملکہ، نفسیات کا گہرا مطالعہ، زباندانی میں بے نظیری یہ تمام خوبیاں اور اوصاف آنکھوں کے سامنے ہیں۔

آپ کا وجود فی ذاتہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا زندہ جاوید نشان تھا۔ آپ کا وجود خدا نما تھا اور آپ کی ساری سیرت عشق انگیز۔ خدا تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور اپنی محبت سے آپ کو سیر کر دے۔ آمین

اکتیسواں جلسہ سالانہ جرمنی

(18 تا 20 اگست 2006)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا اکتیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 18، 19، 20 اگست 2006ء کو دریائے Neckar کے کنارے واقع شہر من ہائیم کی وسیع و عریض مئی مارکیٹ میں روحانی ماحول لئے ہوئے پوری شان وشوکت سے منعقد ہوا۔اس جلسہ سالانہ میں انتیس ممالک کے 19 ہزار 254 مرد،خواتین وبچوں نے شرکت کی۔جلسہ گاہ کے اندر مخصوص کی گئی جگہ میں دور دور سے آئے ہوئے مہمانانِ جلسہ نے اپنے اپنے خیمہ جات نصب کئے ۔ان رنگ برنگے 609 خیمہ جات کا منظر بہت دلکش تھا۔اس کے علاوہ قریبی رشتہ داروں کے گھروں اور ہوٹلوں میں بھی کثرت سے مہمان ٹھہرے ہوئے تھے جہاں سے جلسہ گاہ تک لانے اور لے جانے کا انتظام تھا۔ باجماعت تہجد ونمازوں ،ذکر الٰہی کے علاوہ ان فرزانوں نے اپنا وقت علماء سلسلہ، جو جرمنی کے علاوہ ربوہ اور برطانیہ سے تشریف لائے ہوئے تھے، کے روح پرور، پُر معارف وپُر مغز خطابات سننے میں گزارا اور اس روحانی مائدہ سے فائدہ اُٹھایا۔جلسہ گاہ کے اندر پانچ سو کی تعداد میں ترجمہ سننے کے لئے اور چھ سو ضعیف و بیمار مہمانان کے لئے کرسیاں لگائی گئیں۔اخبارات ،ٹی وی کے نمائندگان جلسہ گاہ میں موجود رہے اور جلسہ کی نیک نامی کی تشہیر میں مثبت کردار ادا کیا۔چار ہزار کے قریب کارکنان نے دن رات مہمانوں کی خدمت کی۔خوش قسمتی سے مئی مارکیٹ کے ساتھ ہی سٹی ایرپورٹ کی وسیع پارکنگ ہے ،اس سے پارکنگ میں یہاں بہت سہولت ہے۔معذور، بیمار اور بوڑھے افراد کو گیٹ سے ملحق پارکنگ میں جگہ دی جاتی ہے۔جلسہ پر چار ہزار کاریں پارک کی گئیں۔

اس مرتبہ بچوں والی خواتین کے لئے ایک بہت بڑا خیمہ الگ نصب کیا گیا تھا جس میں ایک LED اسکرین جس کی کوالٹی کو دن کی روشنی بھی خراب نہیں کرسکتی، کا انتظام تھا۔ایسی ہی ایک اسکرین مردانہ جلسہ گاہ اور دو عدد باہر کھلے میدان میں نصب تھیں تاکہ جلسہ گاہ سے باہر ڈیوٹیوں پر موجود افراد بھی جلسہ کی کارروائی سے محروم نہ رہیں۔مہمانوں کی سہولت کی خاطر ضیافت کا چار علیحدہ علیحدہ جگہ میں انتظام تھا۔جہاں مرچ مسالہ، یورپین طرز و پرہیزی قسم کے کھانے مہیا تھے۔ ڈیوٹی دینے والوں کے لئے کھانا چوبیس گھنٹے کھلا رکھا گیا تھا۔مہمانانِ کرام کے لئے کئی سو دیگوں میں دن رات کھانا تیار ہوتا رہا۔فرسٹ ایڈ کے شعبہ میں جلسہ کے ایام میں کل 675 مریضوں کو مدد دی گئی۔اسی طرح اشاعت کے اسٹال پر 23 ہزار 500 یورو اور سمعی بصری کے اسٹال پر 300 یورو کی سیل ہوئی۔

تقریب معائنہ

مورخہ 17 اگست 2006ء کو معائنہ کا دن تھا۔شام کو مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔آپ نے جلسہ سالانہ کے 74 شعبہ جات کا معائنہ کیا،اس کے فوراً بعد کارکنان جلسہ سالانہ کے ساتھ کھانے میں شریک ہوئے جس کے بعد نماز مغرب وعشاء جمع کرکے بڑے ہال میں پڑھی گئیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب نے کارکنان کو ہدایات سے نوازا۔

تقریب پرچم کشائی

18 اگست کو چار بج کر تیس منٹ پر تقریب پرچم کشائی شروع ہوئی۔وقف نو کے بچے وبچیاں اور خدام اس دوران ترانے پڑھ رہے تھے۔4 بج کر پچاس منٹ پر مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی اور مربی انچارج مکرم حیدر علی صاحب ظفر تشریف لائے اور پرچم بلند کئے ،فضاء نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی، رنگین غبارے لہراتے ہوئے ہوا کے دوش پر بلند ہوئے۔اس تقریب کی منظر کشی ساتھ ساتھ ہیلی کاپٹر سے کی گئی۔دُعا کے بعد احباب پنڈال میں آگئے جہاں پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

اجلاس اوّل

برطانیہ سے تشریف لائے ہوئے مکرم ومحترم مولانا نصیر احمد صاحب قمر، مدیر اعلیٰ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل و ایڈیشنل وکیل الاشاعت کی زیر صدارت پہلے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔نظم کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام پڑھ کرسنایا جو آپ نے خاص طور پر اس موقع کے لئے بھجوایا تھا۔احباب جرمنی کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

اس پیغام کو اردو میں مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے پڑھا۔اس کے بعد مربی سلسلہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے ''قبولیتِ دُعا۔ہستی باری تعالیٰ کا ایک بین ثبوت'' کے عنوان پر سحر انگیز تقریر کی۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب جرمنی نے خطاب فرمایا جس میں معاشرتی برائیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے آپ نے اُن کے خلاف جہاد یعنی ''جہاد بالنفس'' کی تلقین کی۔اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر دعوت الی اللہ ہال میں ترک احباب کے ساتھ ایک نشست ہوئی۔اس ہال میں آج سارا دن مختلف قومیتوں کے زیر دعوت الی اللہ افراد تشریف لاتے رہے جن میں جرمن، البانین، بلغارین، چینی، ترک، عرب، افریقن اور پاکستانی شامل تھے۔خواتین کے لئے پردہ کا علیحدہ انتظام تھا۔

آج ترجمانی کی سہولت سے سات زبانوں میں 167 مہمانوں نے فائدہ اُٹھایا۔آج کی کُل حاضری تقریباً 16000 تھی۔

دوسرا دن

آج صبح نماز تہجد کے لئے صبح ساڑھے تین بجے شعبہ تربیت کے تحت صلّ علیٰ کا ورد شروع کردیا گیا تھا۔چار بجے نماز تہجد حافظ مبارک احمد صاحب نے پڑھائی اور نماز فجر 5:25 پر ادا کی گئی۔جس کے بعد مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس حدیث دیا۔

اخبار من ہائیم مارگن نے اپنی اشاعت میں جلسہ سالانہ کی خبر تصاویر سمیت تفصیل سے شائع کی۔ریڈیو، اخبارات اور ٹی وی کے نمائندگان آج بھی جلسہ گاہ میں موجود رہے۔اور تصاویر بناتے رہے۔

اجلاس اوّل

اجلاس کی کارروائی دس بج کر پندرہ منٹ پر زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ،نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان شروع ہوئی۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب طاہر، جو ایک معروف سائنس دان اور صدر قضاء بورڈ جرمنی بھی ہیں نے ''علوم جدیدہ اور قرآن'' کے موضوع پر تقریر کی۔مکرم الیاس مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے ''دین حق کی تعلیمات امن'' کے موضوع پر اور مکرم حیدر علی ظفر صاحب نے ''دینی تعلیمات کی رو سے شریک حیات کا انتخاب'' کے موضوع پر تقاریر کیں۔ مالٹا سے آئے ہوئے وہاں کی پارلیمنٹ کے ممبر اور سابق وزیر قانون جناب ڈاکٹر gavin gulia نے مختصر خطاب کیا۔مکرم امیر صاحب جرمنی نے جماعت جرمنی کی طرف سے معزز مہمان کو یادگاری شیلڈ پیش کی۔نماز ظہر وعصر جمع کر کے بڑے ہال میں پڑھی گئیں۔

کل کی طرح آج بھی دعوت الی اللہ ہال میں مختلف قومیتوں کے غیر از جماعت دوست تشریف لاتے رہے۔جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال وجواب کی مجلس بعد دوپہر ہوئی جس میں 250 سے زائد مہمان شریک ہوئے۔مکرم لئیق احمد صاحب منیر اور مکرم مولانا عبدالباسط صاحب طارق، مربیان سلسلہ نے سوالات کے جواب نہایت مدلل اور حسین پیرائے میں دیئے۔

اجلاس دوئم

پانچ بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم مولانا برہان احمد ظفر صاحب ناظر نشر واشاعت قادیان شروع ہوئی۔مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے ''حضرت مسیح موعود کا تعلق باللہ'' کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم مولانا لئیق احمد طاہر صاحب نے ''آنحضرت ﷺ ہمارے لئے کامل نمونہ ہیں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے علاوہ تین معزز مہمانان نے تقاریر کیں۔ البانیا سے آئے ہوئے جرنل مکرم بیار رامئی صاحب نے بھی احباب سے خطاب کیا اور بیعت فارم پر کرکے اپنے احمدی ہونے کا اعلان کیا۔

تیسرا دن

ساڑھے چار بجے نماز تہجد حافظ طارق احمد صاحب چیمہ نے پڑھائی اور نماز فجر مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی کی اقتدا میں ادا کی گئی جس میں حاضری 880 تھی۔جس کے بعد مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے درس القرآن ''عمل صالح'' کے موضوع پر دیا۔

اجلاس اوّل

صبح کے پہلے اجلاس کی کارروائی مکرم لئیق احمد طاہر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد جلال صاحب شمس ، نے ''اتحاد خلافت سے وابستہ ہے'' کے موضوع پر تقریر کی۔اس کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی ، جو روزنامہ الفضل ربوہ کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں،نے ''سیرت حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی'' بیان کی۔مکرم نصیر احمد صاحب قمر نے ''عدل و انصاف دینی تعلیمات کی روشنی میں'' کے موضوع پر تقریر کی۔

روزانہ کی طرح آج بھی دعوت الی اللہ ہال میں جرمن، عرب، ترک، افغانی، ایرانی، فرانسیسی، افریقن، چینی، روما وغیرہ قومیتوں کے غیر از جماعت دوست تشریف لاتے رہے جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال و جواب کی مجلس بعد دوپہر ہوئی جس میں 70 کے قریب مہمان شریک ہوئے۔آج 9 زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔50 موبائل آلات ترجمانی کی سہولت سے بڑے بچوں اور نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا۔ وقفہ کے بعد نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھی گئیں۔

آخری اجلاس

آخری اجلاس کی کارروائی میں تلاوت قرآن کریم کے بعد من ہائیم شہر کی نمائندہ خاتون محترمہ ''مارینے باڈے صاحبہ'' نے احباب کو انتظامیہ کی طرف سے نیک خواہشات کا پیغام دیا۔مقامی ضلع کے کمشنر صاحب کا لکھا ہوا پیغام مکرم راجہ محمد یوسف صاحب نے پڑھا۔محترم امیر صاحب جرمنی نے اپنے اختتامی خطاب میں غیر مسلم مورخ و ادیبوں کے وہ حوالہ جات پڑھے جو انہوں نے آنحضرت ﷺ کی مدح میں لکھے ہیں۔آپ کی تقریر کا موضوع ''سیرت النبی ﷺ'' تھا۔

دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔فضا دیر تک نعروں اور ترانوں سے گونجتی رہی ۔29 ممالک سے 1215 مہمانان سمیت آج حاضری 19 ہزار 254 تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2006ء)

محمد طارق محمود صاحب

رمضان المبارک کے بعض مسائل

مومنین کی روحانی بہار کی آمد آمد ہے۔

قلب و روح کی بہار کے دن ہیں
یہ ملاقات یار کے دن ہیں

یکم دسمبر 1902ء مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔حضرت مسیح موعود نے چاند دیکھ کر فرمایا

''رمضان گزشتہ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔

فرمایا: صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

روزہ کی فرضیت سے تو کسی کو انکار نہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔تا کہ روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ (البقرہ:184)

اب جب ہمیں معلوم ہو گیا کہ ہر عاقل بالغ مقیم تندرست پر روزہ فرض ہے اور روزہ رکھنے سے پہلے نیت اور ارادہ کرنا بھی ضروری ہے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ روزہ رکھنے اور کھولنے کے بھی اوقات مقرر ہیں۔

روزہ شروع کرنے کا وقت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ: کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے اس کے بعد صبح سے رات تک روزوں کی تکمیل کرو۔

(البقرہ:188)

افطار کا وقت

حدیث شریف میں آتا ہے جب دن چلا جائے۔رات آ جائے۔سورج ڈوب جائے تو روزہ افطار کر لو۔

(ترمذی باب اذا اقبل اللیل)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے

کہ روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت، بھلائی اور بہتری حاصل کرتے رہیں گے۔

(بخاری باب تعجیل الافطار)

یعنی غروب آفتاب کے ساتھ ہی روزہ افطار کر لینا چاہیئے تاخیر درست نہیں۔

تعجیل افطار روزہ و تاخیر سحر کی وجہ

ہر عمل کو اپنے اپنے مناسب وقت و موقع پر بجالانا اعتدال ہے۔اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی ابتداء و انتہاء کی حد عملی بیان نہ فرماتے تو بعض لوگ عشاء تک روزہ افطار نہ کرتے یا ابتداء عمل کی حد کو مقدم کر دیتے اور پھر ان کی تقلید سے عام بندوں کو تکلیف پہنچتی۔

روزہ رکھنے کی عمر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

کئی ہیں جو چھوٹے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے ہیں۔حالانکہ ہر ایک فرض اور حکم کے لئے الگ الگ حدیں اور الگ الگ وقت ہوتا ہے۔ہمارے نزدیک بعض احکام کا زمانہ چار سال کی عمر سے شروع ہو جاتا ہے۔اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ سات سال سے بارہ سال تک ہے اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ 15 یا 18 سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔

فرمایا میرے نزدیک روزوں کا حکم 15 سے 18 سال تک کی عمر کے بچے پر عائد ہوتا ہے۔اور یہی بلوغت کی حد ہے۔15 سال کی عمر سے روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور 18 سال کی عمر میں روزے فرض سمجھنے چاہئیں۔

اس کے بعد جب ان کا وہ زمانہ آ جائے جب وہ اپنی قوت کو پہنچ جائیں جو 15 سال کی عمر ہے تو پھر ان سے روزے رکھوائے جائیں۔اور وہ بھی آہستگی کے ساتھ''۔

(الفضل 11/اپریل 1925ء)

روزہ اور نماز لازم و ملزوم ہیں جس طرح روح جسم کے ساتھ اور جسم روح کے ساتھ ہوتا ہے۔

رمضان میں ہی ایک ایسا وقت آتا ہے جب مغفرت کی چادر مومن بندے کو اپنی آغوش رحمت میں لپیٹ لیتی ہے انہیں بابرکت ایام میں اعتکاف کے اوقات مقرر ہیں۔

اس لئے آؤ ہم سب یہ فیصلہ کریں کہ ان مبارک اور بابرکت ایام میں اپنے اوقات کو تلاوت کلام پاک، پنجوقتہ نمازوں کے ادا کرنے، مغفرت طلب کرنے اور خدا کا قرب پانے کی کوشش کریں گے۔

☆☆☆

انجینئر مظہر الحق صاحب

گھریلو الیکٹریکل سیفٹی

بجلی کی ایجاد نے جہاں انسان کی زندگی میں بے انتہا آسانیاں پیدا کی ہیں، وہاں یہی بجلی ہم سے اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم بجلی کا استعمال نہایت احتیاط کے ساتھ کریں۔بجلی کی تنصیبات خواہ گھر پر ہوں یا فیکٹری میں، انسان کی جان لے سکتی ہیں اگر وہ احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں جو کہ ضروری ہیں۔

ہمارے ملک میں انسان کی جان نہایت ارزاں ہو گئی ہے۔یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی سسٹم خواہ بجلی کا ہو یا ٹریفک کا، حفاظت کے مروجہ اصولوں کو خاطر میں نہیں لایا جاتا۔گھر کی تعمیر میں میٹرک پاس ٹھیکیدار بحیثیت سول انجینئر کام کرتا ہے۔جب بجلی کی باری آتی ہے تو یہ کام ناتجربہ کار الیکٹریشن کرتا ہے اور گھر کا مالک لاعلمی میں یہ ضروری نہیں سمجھتا کہ الیکٹریکل انجینئر سے مشورہ لیا جائے۔

ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے۔جتنی مضبوط اور دیرپا بنیاد ہو، ویسی ہی اس چیز کی آخری شکل سامنے آتی ہے۔گھریلو بجلی کے معاملے میں تار وہ بنیادی حیثیت رکھنے والی چیز ہے جس میں سے بجلی کی رو (کرنٹ) نے گزرنا ہے۔اس کو اس طرح سمجھ لیں کہ پانی کی تنصیب میں جتنا مضبوط اور پائیدار پائپ ہو گا، اتنا ہی نقصان سے بچاؤ کا ذریعہ ہو گا۔

دوسرے نمبر پر بجلی کے حوالے سے حفاظتی بریکرز آتے ہیں۔ اس کو اسی طرح سمجھیں جیسے پانی کی تنصیب میں والوز (Valves) ہوں۔بجلی کے ناقابل ضرورت بہاؤ کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ بریکر اس قابل ہوں کہ وہ اسے روک سکیں۔اسی طرح بالترتیب پلگ سوئچ اور شوز آتے ہیں (ہمارے ہاں پلگ کو شوز اور شوز کو پلگ کہہ دیا جاتا ہے جو کہ غلط ہے۔ پلگ وہ ہوتا ہے جو مثال کے طور پر آپ کے ٹی وی سیٹ کی تار کے آخر پر منسلک ہو۔شوز وہ ہے جس میں پلگ لگایا جاتا ہے۔شوز کی اصلاح روزمرہ استعمال کے شوز سے لی گئی ہے۔جس میں پیر کو داخل کیا جاتا ہے۔) ان تمام چیزوں کا انتخاب بجلی کی مقدار کی مناسبت اور دوسرے کئی عوامل کو مدنظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

بجلی اپنے اندر مخفی حرارت رکھتی ہے۔ جب بجلی حرکت کرتی ہے تو یہ مخفی حرارت ضروری کام سرانجام دیتی ہے مثلاً گھریلو ہیٹر میں تپش پیدا کرنا، مخفی مقناطیسی قوت (یہ بجلی کی حرکت کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے) کی مدد سے پنکھے کو گھمانا وغیرہ۔اگر یہ مخفی حرارت مخصوص حد سے تجاوز کر جائے اور بجلی کے بہاؤ کو روکنے کا مؤثر انتظام نہ ہو تو آگ بھی لگ سکتی ہے۔

اس طرح ضروری ہے کہ اس بجلی کو جس نے تار میں سے گزر کر ضروری کام سرانجام دینے ہیں، اپنے مقررہ راستے پر ہی پابند کیا جائے۔اگر بجلی کی تنصیبات مروجہ قوانین کے مطابق نہ ہوں تو یہی بجلی انسان میں سے بھی گزر سکتی ہے۔اگر یہ بجلی 4۔ایمپئر (بجلی کی رو کی اکائی) سے تجاوز کر جائے تو انسان کا دل کام کرنا بند کر دیتا ہے اور 5۔ایمپئر سے زائد بجلی کی رو انسانی جلد اور اعضاء کو جلا دیتی ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ گھریلو کمپیوٹر کے CPU کی casing میں بجلی محسوس ہوتی ہے۔یہی وہ بجلی ہے جو اپنی راہ چھوڑ کر انسان میں سے گزرتی ہے جسے انسان محسوس کرتا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ وقتاً فوقتاً الیکٹریکل انجینئر سے اپنی بجلی کی تنصیبات کے بارہ میں مشورہ کیا جائے۔

چند احتیاطی تدابیر

1۔ جب بھی کسی بجلی سے چلنے والی چیز کو ہاتھ لگائیں یا پکڑیں تو ہمیشہ ایک ہاتھ کو استعمال کریں۔ دوسرا ہاتھ جیب میں ڈال لیں یا پیچھے کمر پر رکھ لیں

One hand in pockey

no one get shocky

2۔ جب بھی بجلی سے چلنے والی چیز پکڑیں۔ ہمیشہ ربڑ والی خشک جوتی کا استعمال کریں۔

3۔ اگر کسی کو بجلی نے پکڑ لیا ہو تو سب سے پہلے مین بریکر کو بند کریں۔ کسی خشک لکڑی کو اس شخص کی طرف بڑھائیں تا وہ اس کو پکڑ کر اس تار سے علیحدہ ہو سکے۔ کسی صورت متاثرہ شخص کو ہاتھ نہ لگائیں ورنہ آپ بھی بجلی کی زد میں آ جائیں گے۔

4۔ بجلی کی وجہ سے لگی ہوئی آگ کو کبھی پانی سے بجھانے کی کوشش نہ کریں۔ خشک ریت یا مٹی استعمال کریں۔ مقصد لگی ہوئی آگ کو آکسیجن کی فراہمی روکنا ہے۔

سبز چائے

چین کے ایک طبی جریدہ میں کہا گیا ہے کہ فوڈ پوائزننگ کا سبب خوراک میں شامل ہو جانے والے زہریلے بیکٹیریا بنتے ہیں ۔کھانے کے بعد اگر ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو یہ خوراک میں شامل تمام زہریلے مادہ کو ختم کر کے فوڈ پوائزننگ سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ فائدہ مند بیکٹیریا کی نشوونما بھی کرتی ہے۔ جریدے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ منہ سے آنے والی ناخوشگوار مہک اکثر لوگوں کو پریشان کئے رکھتی ہے ناشتے اور کھانے کے بعد ایک کپ سبز چائے پینے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63025 میں ارشد محمود چیمہ

ولد چوہدری منظور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ورکر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 ملک کریم اللہ ولد ملک عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 شوکت جاوید خان ولد شمشاد احمد خان

مسل نمبر 63026 میں نعمان راشدی

ولد کفایت راشدی قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور ٹیکسی عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان راشدی گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 2 یوسف علی نیئر ولد میر حبیب علی مرحوم

مسل نمبر 63027 میں برکات احمد

ولد ڈاکٹر میجر عبدالغفور زاہد قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع 233 Sydney مالیتی -/155000 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع پیس ویلیج کینیڈا مالیتی -/515000 ڈالر جس پر بینک قرض -/313000 ڈالر ہے۔ 3۔ نیو ٹاؤن ہاؤس مالیتی -/319000 ڈالر کا 1/2 حصہ Down Paymant -/15000 ڈالر۔ 4۔ کار مالیتی -/9000 ڈالر۔ 5۔ کار مالیتی -/25000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 6۔ R.R.S.P 15000 ڈالر۔ 7۔ RESP برائے بچگان -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1672.66 ڈالر ماہوار بصورت بیروزگار الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکات احمد گواہ شد نمبر 1 A.Momin Khalifa گواہ شد نمبر 2 Hammed Asim

مسل نمبر 63028 میں صائمہ حلیم

زوجہ برکات احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ٹیوٹا وین کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے اندازاً -/6300 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2708 ڈالر ماہوار بصورت Net Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ حلیم گواہ شد نمبر 1 A.Momoin Khalifa گواہ شد نمبر 2 Hammad Asim

مسل نمبر 63029 میں حاجی لطیف احمد ملک

ولد میاں سلطان بخش مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 7 مرلہ مکان واقع رحمان کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/2300000 روپے۔ 2۔ 8 مرلہ مکان واقع کلھر کہار پاکستان مالیتی -/500000 روپے یہ مکان مشترکہ ہے۔ 3۔ مشترکہ زرعی رقبہ کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/567 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ بصورت ٹھیکہ 1000 روپے سالانہ مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان دوکانات مبلغ -/3000+1200 ماہانہ آمد از جائید بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حاجی ملک لطیف احمد گواہ شد نمبر 1 واصف احمد حسن حارث ولد محمد اسمٰعیل احسن گواہ شد نمبر 2 نوید احمد طاہر وصیت نمبر 24519

مسل نمبر 63030 میں محمود احمد

ولد عبدالرشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع چک نمبر 1 گلزار ملتان برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/1550 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد وصیت نمبر 22410 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر بٹ ولد منصور احمد بٹ

مسل نمبر 63031 میں سوسن نداء النصر

بنت مقبول احمد ندیم قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیر 560-54 گرام مالیتی اندازاً 66-1333 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سوسن نداء النصر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید وڑائچ ولد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 63032 میں عبدالعزیز خان

ولد عبدالاحد خان مرحوم قوم خان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 120 مربع گز گلشن حدید کراچی کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز خان گواہ شد نمبر 1 ارشد احمد وصیت نمبر 33964 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن محمود وصیت نمبر 28700

مسل نمبر 63033 میں ناصر احمد شیخ

ولد صالح محمد شیخ مرحوم قوم شیخ کشمیری پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ (مشترکہ اہلیہ)۔

2۔ کاروبار میں لگی رقم -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر + -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن محمود وصیت نمبر 28700 گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد وصیت نمبر 33964

مسل نمبر 63034 میں ساجد رشید

ولد حمید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/536 روپے ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد رشید گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد کوثر احمد گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 63035 میں امتہ الباسط

زوجہ وقاص منور میر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3-474 گرام مالیتی -/6510 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/22000 یو۔ ایس۔ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 مبشر اے اشرف ولد حافظ ایم عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد ایم لیسین خان

مسل نمبر 63036 میں مسعود پرویز

ولد محفوظ الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود پرویز گواہ شد نمبر 1 سید احمد گواہ شد نمبر 2 Mohsin Quaesh

مسل نمبر 63037 میں Russel SArkar

ولد Abdul Rauf پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Russel Sarkar گواہ شد نمبر 1 سید احمد گواہ شد نمبر 2 Mohsin Quaesh

مسل نمبر 63038 میں Mohammad Toufiq Sarkar

ولد Mohammad Dana Mia Sarkar پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Toufiq Sarkar گواہ شد نمبر 1 سید احمد گواہ شد نمبر 2 Mohsin Quaesh

مسل نمبر 63039 میں Tofazzal Hossain Patwary

ولد Mohammad Ishaque Patwary پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.13 ایکڑ مالیتی -/TK600000۔ 2۔ زرعی اراضی 0.33 ایکڑ مالیتی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tofazzal Hossain Patwary گواہ شد نمبر 1 فرہاد احمد گواہ شد نمبر 2 قاضی ابرار احمد

مسل نمبر 63040 میں Mohammad Mizaun Rahman

ولد Mohammad Manju Mia پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2600 ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Mizaun Rahman گواہ شد نمبر 1 سید احمد گواہ شد نمبر 2 Mohsin Quaesh

مسل نمبر 63041 میں نذیر احمد

ولد رحمت اللہ قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مویشی مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ رہائشی 9 مرلہ پلاٹ واقع 152 شمالی مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محمد اشرف انصاری گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 63042 میں ملیحہ اسد

بنت محمد اسد اللہ قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدہ میں ملا طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ اسد گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196 گواہ شد نمبر 2 عطاء العظیم وصیت نمبر 31832

مسل نمبر 63043 میں مظفر احمد

ولد محمد اعجاز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر امین ولد میاں لال گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 63044 میں امینہ سلطانہ

زوجہ اعجاز نصراللہ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/84000 روپے۔2۔حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 اعجاز اللہ وصیت نمبر 20265 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30021

مسل نمبر 63045 میں مظفر احمد

ولد عنایت اللہ قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 66ر ج۔ب دھاندرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔گائے ایک عدد مالیتی اندازاً-/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30619 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت احمد ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 63046 میں رشید احمد

ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرولیاں اوچیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ مالیتی اندازاً-/6250000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان مع حویلی مویشیاں مالیتی-/7050000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گوہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد چوہدری غلام علی

مسل نمبر 63047 میں حمیدہ بیگم

زوجہ رشید احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچیاں کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ-/500 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد چوہدری غلام علی

مسل نمبر 63048 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ملک خادم حسین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 ملک خادم حسین ولد ملک حاکم علی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود گھمن ولد چوہدری عبیداللہ گھمن

مسل نمبر 63049 میں مریم عتیق

بنت عتیق الرحمان وڑائچ قوم وڑائچ جٹ علم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس بوزن 3 ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم عتیق گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر گلزار احمد ولد مولوی خورشید احمد

مسل نمبر 63050 میں امتیاز حمید

ولد عبدالحمید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز حمید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 عطاء العزیز ولد عبدالحمید

مسل نمبر 63051 میں ندیم ریاض

ولد ریاض احمد قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانا ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم ریاض گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد علی اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک

مسل نمبر 63052 میں مبین احمد کاہلوں

ولد مختار احمد کاہلوں قوم طالب علم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبین احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63053 میں وسیم احمد کاہلوں

ولد مختار احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63054 میں افتخار احد کاہلوں

ولد مختار احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63055 میں فوزیہ افتخار

زوجہ افتخار احمد کاہلوں قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ افتخار گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63056 میں عصمت اللہ کاہلوں

ولد عبدالرحمٰن کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1975ء ساکن چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع چھور مغلیاں مالیتی -/100000 روپے۔2۔زرعی اراضی 2 کنال واقع چھور مغلیاں مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عصمت اللہ گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63057 میں نگہت اسفندیار

زوجہ اسفندیار کاہلوں قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت اسفندیار گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63058 میں ثوبیہ نثار

زوجہ نثار احمد کاہلوں قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ نثار گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم گواہ شد نمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 63059 میں طوبیٰ ناصر

بنت ناصر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم گواہ شد نمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 63060 میں نوید وقار

زوجہ وقار احمد کاہلوں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نوید وقار گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد کاہلوں ولد مختار احمد کاہلوں

مسل نمبر 63061 میں محمد احمد کاہلوں

ولد خلیل احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 62062 میں نصرت عزیز

بیوہ عزیز احمد سندھو مرحوم قوم کاہلوں پیشہ پنشنر/خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔بینک بیلنس -/1000000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔4۔ترکہ والدین 12/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چھور مغلیاں کا شرعی حصہ (ورثاء ایک بھائی 5 بہنیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت عزیز گواہ شد نمبر 1 قریشی خالد ندیم ولد قریشی محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63063 میں ممتاز بیگم

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 63064 میں زاہدہ پروین

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 63065 میں سمیرا کوثر

بنت خوشی محمد مرحوم قوم سیال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد وصیت نمبر 30021 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 63066 میں عارف احمد

ولد فضل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 63067 میں امتہ القیوم

زوجہ حکیم عبدالقدیر انجم قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد وصیت نمبر 31443

مسل نمبر 63068 میں ملک طاہر احمد

ولد ملک محمد اکرم قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالج روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 7 مرلہ رہائشی مکان واقع گوجرانوالہ مالیتی -/3500000 روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20100 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد ولد ملک طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 63069 میں علی رضا میر

ولد محمد امجد میر قوم میر کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی رضا میر گواہ شد نمبر 1 عثمان منیر ولد میر محمد اسجد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 63070 میں عثمان میر

ولد میر محمد اسجد قوم میر کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان میر گواہ شد نمبر 1 علی رضا میر گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش

عالمی ادارہ خوراک وزراعت

عالمی ادارہ خوراک وزراعت اقوام متحدہ کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ جس کا قیام 16 ؍اکتوبر 1945ء کو روم میں عمل میں آیا تھا۔ اس ادارے کے مقاصد میں غذائیت اور زندگی کا معیار بلند کرنا، ہر قسم کی پیداوار اور تقسیم سے متعلق انتظام بہتر بنانا اور زرعی زمین، جنگلات اور مچھلیوں کی پیداوار بڑھانا، دیہی علاقوں میں بسنے والوں کی حالت سدھارنا اور دنیا کے اقتصادی حالات کو بہتر بنانے میں مدد دینا اور زمین اور آب رسانی کے بنیادی وسائل کو ترقی دینا شامل ہے۔

1960ء میں اس ادارے نے بھوک سے آزادی کی ایک مہم شروع کی۔ ابتداء میں یہ مہم پانچ سال کے لئے جاری کی گئی تھی مگر بعد میں اسے محدود مدت تک کے لئے طول دے دیا گیا۔ اس ادارے کی رہنمائی میں حکومتوں، اقوام متحدہ اور اس کے مخصوص اداروں نے بھرپور حصہ لیا اور بھوک اور خرابی غذا کے مسائل کی عالمگیر آگاہی پیدا کرنے کی کوشش کی۔

اس وقت دنیا کے تقریباً 150 ممالک اس ادارے کے رکن ہیں۔ جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔ پاکستان نے اس ادارے کی رکنیت اپنے قیام کے فقط 13 دن بعد یعنی 27 ؍اگست 1947ء کو حاصل کی تھی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا بین الاقوامی ادارہ تھا جس کا پاکستان رکن بنا تھا۔

قرآن نے مردوں اور عورتوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ فرینکفرٹ جرمنی 1980ء کے دوران ایک پریس کانفرنس میں ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے قرآن مجید اپنے ہاتھ میں اٹھاتے ہوئے فرمایا:

”اس کتاب میں یہی لکھا ہے کہ عورتیں وہی حقوق رکھتی ہیں جو مردوں کے ہیں۔ انسان ہونے اور انسانی حقوق رکھنے میں قرآن نے مردوں اور عورتوں میں کوئی امتیاز نہیں کیا بلکہ انہیں اس لحاظ سے مساوی درجہ دیا ہے...... حقیقت یہ ہے کہ (دین) نے انسان ہونے کی حیثیت میں مردوں اور عورتوں کو مساوی درجہ دے کر ان کے مساوی حقوق مقرر کئے ہیں بلکہ انہیں بعض لحاظ سے مردوں کے مقابلہ میں زیادہ حقوق دیئے ہیں۔ اس کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ گھر کے جملہ اخراجات کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے مرد پر ڈالی ہے۔ یعنی اس کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ مال کمائے اور اس سے بیوی بچوں کی جملہ ضروریات پوری کرے۔ عورت کو اللہ تعالیٰ نے اس ذمہ داری سے کلی طور پر آزاد رکھا ہے۔ حتیٰ کہ اگر عورت کے پاس اپنا ذاتی کچھ مال ہے یا وہ اپنی ذاتی حیثیت میں کوئی مال حاصل کرے تو مرد کو یہ حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ گھر کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے بیوی کے مال میں سے کچھ لے۔ عورت کو یہ آزادی دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے تو اپنے مال کا کوئی حصہ بھی گھریلو اخراجات کے لئے خاوند کے حوالے نہ کرے کیونکہ گھریلو اخراجات کو پورا کرنا کلیۃً مرد کی ذمہ داری ہے۔ ہاں عورت اپنی خوشی سے اپنے مال کا کوئی حصہ خاوند کو بطور تحفہ دینا چاہے تو وہ ایسا کر سکتی ہے۔ مرد اسے مجبور نہیں کر سکتا“۔ (دورہ مغرب ص 51)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

امراء اضلاع اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”........... امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے۔...... امراء اضلاع“ جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد (وقف عارضی) کے پیش نظر اور خدمت ...... کے لئے اپنے وقت کا ایک تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔“

(الفضل 13؍اپریل 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بلوچستان کیلئے ترقیاتی پیکج وزیراعظم شوکت عزیز نے بلوچستان ویژن کے نام سے صوبے کیلئے ساڑھے 19 ارب روپے کے ترقیاتی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال بلوچستان کے ذمے وفاق کے واجب الادا 2.1 ارب روپے کا قرضہ بھی موخر کر دیا گیا۔ پیکج کے تحت بلوچ نوجوانوں کیلئے 32 ہزار آسامیاں پیدا کرنے کا پروگرام ہے۔ کوئٹہ میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے بتایا کہ بلوچستان ویژن منصوبے کے تحت صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے خطیر رقوم رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئے منصوبے بلوچستان میں جاری میگا پراجیکٹس کے علاوہ ہیں۔ جن پر 164۔ارب روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیرہ بگٹی اور کوہلو کیلئے اڑھائی ارب روپے کی بھی منظوری دی گئی۔

عراق سے فوج واپس بلائی جائے برطانوی فوج کے سربراہ جنرل رچرڈ نے کہا ہے کہ عراق میں برطانوی افواج کی موجودگی صورتحال کو مزید بدتر بنا رہی ہے۔ اس لئے برطانوی فوج کو جلد از جلد عراق سے واپس بلا لینا چاہئے۔

موسم سرد ہو گیا ربوہ، لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد سمیت پنجاب کے بیشتر علاقوں میں آندھی اور موسلا دھار بارش ہوئی جس کی وجہ سے موسم یکدم تبدیل ہو گیا۔ گرمی ختم اور سردی کا آغاز ہو گیا۔

پاک چین تجارتی تعاون کے معیشت پر اثرات وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان کے مابین اقتصادی اور تجارتی تعاون میں وسعت کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میرے دورہ چین میں زرعی تحقیق، صنعتکاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں میں باہمی تعلقات کی نئی راہیں کھلیں گی۔

کشمیر کی سرحدیں تبدیل کرنے کی تجویز بھارتی وزیراعظم نے کہا ہے کہ کشمیر کی سرحدیں تبدیل کرنے کی تجویز پر بات چیت نہیں کی جا سکتی دونوں حکومتوں کو ایسا ماحول بنانا ہو گا کہ سرحدیں بے معنی ہو جائیں۔ پاکستان سے تمام مسائل پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔

پٹرول کی قیمتیں بھی کم ہو جائیں گی صوبائی وزیر صنعت نے کہا ہے کہ حکومت کے اقدامات سے ملک میں خوشحالی پہلے سے بڑھ گئی ہے اور ماضی کے مقابلے میں عام آدمی کی حالت بہتر ہو گئی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت نے کئی شعبوں میں عوام کو سبسڈی دی ہے۔ پٹرول کی قیمتیں بھی کم ہو جائیں گی جبکہ مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے تاجر تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

راولپنڈی دھماکوں میں ملوث 8 دہشت گرد گرفتار وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ نے کہا ہے کہ راولپنڈی کے ایوب پارک دھماکے، اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر اور زیرو پوائنٹ کے قریب ملنے والے راکٹوں کے واقعات میں ملوث 8 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

امن فوج کا بجٹ 5۔ارب ڈالرز اقوام متحدہ کی طرف سے جاری کی جانے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 2007ء تک امن فوج کا بجٹ 5۔ارب ڈالرز تک پہنچ جائے گا۔ اقوام متحدہ کی امن فوج 97 ہزار افراد پر مشتمل ہے ایک دو برس بعد اس کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے تجاوز کر جائے گی۔

عید الفطر کی تعطیلات وفاقی حکومت کے نوٹیفیکیشن کے مطابق عید الفطر کے موقع پر 23 سے 25۔اکتوبر 2006ء تک سرکاری تعطیلات ہوں گی۔

برطانیہ اور فرانس کو ملانے والی چینل ٹنل ٹرین

پیرس (نیٹ نیوز) اگرچہ ماضی میں انسان بہت سی حیران کن تعمیرات کر چکا ہے جس پر آج بھی ماہرین اور عام انسان حیرت زدہ ہیں تاہم جدید دور میں بھی تعمیراتی معجزے رونما ہو رہے ہیں برطانیہ اور فرانس کو منسلک کرنے والی ٹرین ایسا ہی ایک معجزہ ہے 31 میل لمبی ایک ٹرین سروس کا 24 میل کا حصہ سمندر کے نیچے سے گزرتا ہے اور اسے چینل ٹنل (چینل سرنگ) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے چینل ٹنل جاپان میں سکائی کان ٹنل کے بعد دنیا کی دوسری بڑی سرنگ ہے چینل ٹنل کی تعمیر میں 7 برس صرف ہوئے تھے اور اس میں 15 ہزار مزدوروں نے کھدائی کا کام کیا تھا اور اس پر تعمیر کا آغاز یکم دسمبر 1987ء کو برطانیہ اور فرانس کے ساحلوں سے ہوئی اور یکم دسمبر 1990ء کو سروس ٹنل صرف راستے میں آپس میں مل گئی مرکزی ٹرین سرنگیں 22 مئی 1991ء اور 28 جون 1991ء کو آپس میں ملیں جبکہ اگلے برسوں میں انہیں مکمل کیا گیا اس سلسلے میں قابل غور بات یہ ہے کہ فرانس اور برطانیہ کی طرف سے سرنگ کے نقطہ آغاز میں فرق تھا تاہم جب دونوں طرف سے سرنگوں کے سرے آپس میں ملے تو ان میں صرف 14 انچ کا فرق تھا اور یہ فرق ٹھیک کرنے کے بعد برف کے دور کے بعد پہلی مرتبہ انگلش چینل کے 130 میٹر نیچے سمندر کی تہہ میں خشک پر چلنا ممکن ہوا۔

(روزنامہ دن 10۔اگست 2006ء)

ربوہ میں سحر و افطار 16۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:38

کلینک بند رہے گا

مورخہ 20 تا 28۔اکتوبر 2006ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

مقبول ہومیو پیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس: احمد مقبول کارپٹس 12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بیگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

C.P.L 29-FD